

۱۲۔ روزہ داری

افطارِ صوم کی کچھ اگر دستگاہ ہو ،
اس شخص کو ضرور ہے ، روزہ رکھا کرے
جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو
روزہ اگر نہ کھائے تو ناچار کیا کرے ؟

تمہید :- اس قطع کے سلسلے میں خود مرزا نے منشی نبی بخش حقیر کو
ایک خط میں لکھا (مرقومہ ۳ جون ۱۸۵۴ء)

”اگرچہ تاب مجھ میں روزہ رکھنے کی کہاں ، مگر بدتر روزہ داروں سے
ہوں۔ روزہ داروں کو کیا کہوں ، کیا حال ہے۔ میرے چار خدمت گزار
ہیں ، چاروں روزہ دار۔ آخر روز مجھے یوں نظر آتا ہے کہ چار مردے
پھر رہے ہیں۔ یہ پریشانی اور یہ بے سامانی۔ نہ خنخانہ ، نہ برقاب۔
”آرام کے اسباب کہاں سے لاؤں“؟ الخ ”افطارِ صوم کی جسے کچھ دستگاہ
ہو“ الخ یہ رباعی اور یہ قطع کل حضور میں پڑھا تھا۔ بہت ہنسے اور
خوش ہوئے۔“

اس سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ رباعی اور قطع ۳ جون ۱۸۵۴ء کو شاہی دربار
میں پڑھے گئے۔ اس دن رمضان شریف کی ساتویں تاریخ مہنی (۲۷)۔

۱۔ ۲۔ لغات : افطارِ صوم : روزہ کھونا

دستگاہ : توفیق ، سر و سامان ،

شرح : جس شخص کے پاس روزہ کھولنے کے لیے کچھ سر و سامان

ہو ، اس کے لیے لازم ہے کہ روزہ باقاعدہ رکھے اور کوئی روزہ نہ چھوڑے ، لیکن